65852 ـ ماہواری بروقت آكر ايك يا آدھ دن كے ليے خون رك جاتا ہے

سوال

ميری بيوی كو ماہواری تو بروقت آتی ہے، ليكن بعض اوقات شروع ہو كر ايك يا آدھ دن كے ليے خون رك جاتا ہے، اور اسی طرح ماہواری ختم ہونے كے وقت بھی ايسا ہوتا ہے، چنانچہ وہ كب نماز روزہ ترك كرے، اور كب شروع كرے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب عورت حيض كا خون ديكھے تو وہ نماز روزہ ترك كر دے، اور اگر دوران حيض خون آنا بند ہو جائے تو پھر اس ميں ديكھا جائيگا كہ:

1 ـ اگر تو خون كا اثر باقی ہے، وہ اسطرح كہ اگر وہ روئی وغيرہ ركھے اور اس پر خون كا اثر ہو تو پھر ماہواری ختم ہونے كا حكم نہيں لگايا جائيگا، بلكہ وہ نماز روزہ ترك كيے ركھےگی، چاہے يہ ماہواری شروع ہوتے وقت ہو يا ماہواری كے آخری ايام ميں.

2 ـ اور اگر بالكل خون خشك ہو جائے، اور مكمل صاف ہو، اس طرح كہ اگر روئی ركھ كر نكالی جائے تو اس پر كسی بھی قسم كے خون كا اثر نہ ہو تو يہ ماہواری ختم ہونے كی علامت ہے، اس طرح عورت پاك ہو گی اور وہ غسل كر كے نماز روزہ شروع كر دے، اور جس طرح دوسری پاك عورتيں كرتی ہيں وہ بھی ان جيسے اعمال كرے، اور اگر پھر دوبارہ حيض آئے تو وہ نماز روزہ سے رك جائے.

حيض كی مدت ميں صاف شفاف ہونے سے طہر كا حكم مالكيہ اور شافعيہ كا مسلك ہے.

ديكھيں: مطالب اولی النہی (1 / 260).

سوال نمبر (37839) كے جواب ميں مستقل فتوی كميٹی كے علماء كرام كا قول بيان ہو چكا ہے كہ:

" جب دوران حيض ايك دن يا رات خون رك جائے تو عورت كو غسل كر كے نماز ادا كرنی چاہيے، كيونكہ وہ پاك ہے، اس ليے كہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما كا قول ہے:

" جب عورت خون غليظ اور گاڑھا خون ديكھے تو وہ نماز ادا نہيں كرےگی، اور جب كچھ وقت پاكی اور طہر ديكھے تو

وہ غسل کرے " انتہی.

دیکھیں: مجلة البحوث العلمية (12 / 102).

الدم البحرانی: غلیظ، اور ایك قول کے مطابق زیادہ خون کو کہتے ہیں.

دیکھیں: لسان العرب (4 / 46).

واللہ اعلم .